احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 22 جون 2013ء 12 شعبان 1434 ہجری 22 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 141

یتیموں کی تربیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں زخمی ہونے والے اپنے عزیز صحابی حضرت ابوسلمہؓ کی شہادت کے بعد ان کی بیوہ حضرت ام سلمہؓ سے نکاح کر کے قومی ضرورت کے تقاضے پورے کئے۔ آپؐ کے گھر میں حضرت ام سلمہؓ کے یتیم بچے بھی زیر پرورش رہے۔ دوسری طرف ان کے بچوں کی تعلیم وتربیت کا خیال رکھ کر حضرت ام سلمہؓ سے فرمایا کہ ان بچوں پر خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں اجر بھی عطا فرمائے گا۔ آپؐ خود ان کے یتیم بچے سلمہ کو دسترخوان پر اپنے پاس بٹھا کر کھانا کھلاتے اور اس کے آداب سکھاتے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الزوج حدیث نمبر 1374 و کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام حدیث 4959)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اپنی والدہ کے متعلق تحریر کرتے ہیں؛

ان کا اکثر یہ معمول تھا کہ یتامیٰ اور مساکین کے لئے اپنے ہاتھ سے پارچات تیار کرتی رہتی تھیں اور بغیر حاجتمند کے سوال کے انتظار کئے ان کی حاجت روائی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق کے مطابق کرتی رہتی تھیں۔ ایک روز ڈسکہ میں کچھ پارچات تیار کر رہی تھیں کہ میاں جماں نے دریافت کیا یہ پارچات کس کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا فلاں شخص کے بچوں کے لئے۔ میاں جماں نے ہنس کر کہا۔ آپ کا بھی عجب طریق ہے۔ وہ تو احراری ہے اور ہمارا مخالف ہے اور یہ لوگ ہر روز ہمارے خلاف کوئی نہ کوئی نئی شرارت کھڑی کر دیتے ہیں اور آپ اس کے بچوں کے لئے کپڑے تیار کر رہے ہیں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا وہ شرارت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرتا ہے۔ جب تک وہ ہمارے ساتھ ہے۔ مخالف کی شرارتیں ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ لیکن یہ شخص مفلس ہے۔ اس کے پاس اپنے بچوں اور پوتوں کے بدن ڈھانکنے کے لئے کپڑے مہیا کرنے کا سامان نہیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ اس کے بچے اور پوتے ننگے پھریں؟ اور تم نے جو میری بات کو ناپسند کیا ہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ یہ کپڑے جب تیار ہو جائیں تو تم ہی انہیں لے کر جانا اور اس شخص کے گھر پہنچا کر آنا۔ لیکن لے جانا رات کے وقت تا کہ کسی کو معلوم نہ ہو کہ میں نے بھیجے ہیں۔ (میری والدہ از چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ص 60)

حضرت چوہدری صاحب اپنی والدہ کے متعلق لکھتے ہیں:

ہمارے گاؤں کے ایک ساہوکار نے ایک غریب کسان کے مویشی ایک ڈگری کے سلسلہ میں قرق کر لئے۔ یہ کسان بھی احراریوں میں شامل تھا۔ قرق شدہ مویشیوں میں ایک بچھڑی بھی تھی۔ قرقی کے وقت کسان کے کم سن لڑکے نے بچھڑی کی رسی پکڑ لی کہ یہ بچھڑی میرے باپ نے مجھے دی ہوئی ہے۔ میں یہ نہیں لے جانے دوں گا۔ ڈگری دار نے یہ بچھڑی بھی قرق کرالی۔ اس سے چند روز قبل اسی کسان کی ایک بھینس کنویں میں گر کر مر گئی تھی۔ یہ بھی مفلس آدمی تھا اور یہ مویشی ہی ان کی پونجی تھے۔ والدہ صاحبہ ان دنوں ڈسکہ ہی میں مقیم تھیں۔ جب انہیں اس واقعہ کی خبر پہنچی تو بیتاب ہو گئیں۔ بار بار کہتیں۔ آج اس بیچارے کے گھر میں ماتم کی صورت ہوگی۔ اس کا ذریعہ معاش جاتا رہا۔ اس کے بیوی بچے کس امید پر جیئیں گے۔ جب اس کے لڑکے کے ہاتھ سے قارق نے بچھڑی کی رسی لے لی ہوگی تو اس کے دل پر کیا گزری ہوگی پھر دعا میں لگ گئیں کہ یا اللہ تو مجھے توفیق عطا کر کہ میں اس مسکین کی اور اس کے بیوی بچوں کی اس مصیبت میں مدد کر سکوں۔ میاں جماں کو بلایا (یہ تین پشت سے ہماری اراضیات کے منتظم چلے آتے ہیں) اور کہا کہ آج یہ واقعہ ہو گیا ہے۔ تم ابھی ساہوکار کو بلا کر لاؤ۔ میں اس کے ساتھ اس شخص کے قرضہ کا تصفیہ کروں گی اور ادائیگی کا انتظام کروں گی۔ تا شام سے پہلے پہلے اس کے مویشی اسے واپس مل جائیں اور اس کے بیوی بچوں کے دلوں کی ڈھارس بندھے۔ میاں جماں نے کہا میں تو ایسا نہ کروں گا۔ یہ شخص ہمارا مخالف ہے۔ ہمارے دشمنوں کے ساتھ شامل ہے۔ والدہ صاحبہ نے خفگی سے کہا: ”تم مل جولاہ کے بیٹے ہو اور میں چوہدری سکندر خاں کی بہو اور چوہدری نصر اللہ خاں کی بیوی اور ظفر اللہ خاں کی ماں ہوں اور میں تمہیں خدا کے نام پر ایک بار کہتی ہوں اور تم کہتے ہو میں نہیں کروں گا، تمہاری کیا حیثیت ہے کہ تم انکار کرو۔ جاؤ جو میں حکم دیتی ہوں فوراً کرو اور یاد رکھو ساہوکار کو کچھ سکھانا پڑھانا نہیں کہ تصفیہ میں کوئی دقت ہو“۔

جب مجھ سے یہ واقعہ بیان کیا تو فرمایا ظہر کا وقت ہو چکا تھا۔ میں نے نماز میں پھر بہت دعا کی کہ یا اللہ میں ایک عاجز عورت ہوں۔ تو ہی اس موقع پر میری مدد فرما اور میں نے یہ بھی دعا کی میرے بیٹے عبداللہ خاں اور اسد اللہ خاں قصور اور لاہور سے جلد پہنچ جائیں (خاکسار ان دنوں انگلستان میں تھا) نماز سے ابھی فارغ ہوئی تھی کہ عبداللہ خاں اور اسد اللہ خاں موٹر میں پہنچ گئے۔ مجھے دیکھتے ہی انہوں نے دریافت کیا۔ آپ اس قدر افسردہ کیوں ہیں؟ میں نے تمام ماجرا ان سے کہہ دیا اور کہا تم دونوں اس معاملہ میں میری مدد کرو۔ انہوں نے کہا جیسے آپ کا ارشاد ہو۔ چنانچہ ساہوکار آیا اور والدہ صاحبہ نے اس کے ساتھ مقروض کے حساب کا تصفیہ کیا۔ ساہوکار نے بہت کچھ حیل وحجت کی۔ لیکن والدہ صاحبہ نے اصل رقم پر ہی فیصلہ کیا اور پھر ساہوکار سے کہا کہ یہ رقم میں خود ادا کروں گی۔ تم فوراً اس کے مویشی واپس لا کر اس کے حوالہ کرو۔ پھر تصفیہ شدہ رقم یوں فراہم کی کہ جس قدر اپنے پاس روپیہ موجود تھا۔ وہ دیا اور باقی اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ وہ پیش کریں۔ جب مویشی کسان کو واپس مل گئے۔ تو اس کے بیٹے سے کہا جاؤ اب جا کر اپنی بچھڑی پکڑ لو۔ اب کوئی تم سے نہیں لے سکتا۔ پھر اپنے بیٹوں کو دعائیں دیں کہ تم نے میرا غم دور کیا۔ اب میں چین کی نیند سو سکوں گی۔ (میری والدہ از چوہدری محمد ظفر اللہ خاں ص 60)

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے تحت ربوہ کے سکولز میں انگلش اور سائنس کے مضامین کیلئے خواتین اساتذہ کی صبح اور شام کی کلاسز کیلئے ضرورت ہے جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم بی اے بی ایس سی (فرسٹ ڈویژن) ہو۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کروا سکتی ہیں۔ درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے لئے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن
مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائنا کالوجسٹ

مورخہ 30 جون 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013 کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کیے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com)۔ 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

7 جون 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: اس خطبہ میں کن آیات کی تلاوت کی گئی؟

س: ان آیات میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

س: خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس بنیادی بات کی طرف توجہ دلائی ہے؟

س: اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں اور مرسلوں کو دنیا میں کیوں بھیجتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

س: متکبر شخص کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

س: ایک مومن کی کیا شرط ہے؟

س: حضور انور نے اس خطبہ جمعہ میں آنحضرت ﷺ کے اوصاف حمیدہ میں سے کس وصف پر روشنی ڈالی ہے؟

س: اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو ایک اعلان کرنے کا حکم دیا وہ اعلان کیا ہے؟

س: طائف والوں کے ظلم کے باوجود آپؐ نے ان کے ساتھ کس قسم کا سلوک روا رکھا؟

س: آپ ﷺ کے ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

س: خدا تعالیٰ کا قرب کب تک حاصل نہیں ہوسکتا؟

س: اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستوں پر کس وقت تک چلا نہیں جاسکتا؟

س: اللہ تعالیٰ مختلف قوموں کے ذکر میں جو مثالیں بیان فرماتا ہے اس میں مومنین کے لئے کیا نصیحت ہے؟

س: حضور انور نے نیکیوں کے راستے متعین کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

س: اہل لغت کے نزدیک صبر کا مضمون کیا ہے؟

س: صلوٰۃ کے معنی بیان کریں؟

س: صلوٰۃ کا حق ادا کرنے والوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

س: خدا تعالیٰ کن لوگوں کی پرواہ کرتا ہے؟

س: عاجزی وانکساری کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو کن الفاظ سے مخاطب فرمایا ہے؟

س: عاجزی دکھاتے ہوئے اور مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا کیوں ضروری ہے؟

س: صبر وصلوٰۃ کو اس کی صحیح روح کے ساتھ بجالانے میں کونسے امور روک بنتے ہیں؟

س: اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا چاہتا ہے؟

س: لقاء الٰہی پر یقین کا کیا نتیجہ بیان فرمایا ہے؟

س: محبت الٰہی کس طرح بڑھتی ہے؟

س: حضور انور نے حقیقی خاشعین کا ذکر کن الفاظ میں فرمایا ہے؟

س: عاجزی اختیار کرنے والوں کا آنحضرت ﷺ نے کیا مرتبہ بیان فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے گناہ سے چھٹکارے کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا کونسا ارشاد پیش فرمایا؟

س: خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کے لئے حضرت مسیح موعود نے کیا تاکید فرمائی ہے؟

س: مخلوق کی بھلائی کے لئے خدا تعالیٰ نے کونسا دروازہ کھولا ہے؟

س: حضور انور نے نجات کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا کونسا ارشاد پیش فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے جماعت سے بحیثیت جماعت اور افراد جماعت کس خواہش اور تمنا کا اظہار فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر پر پاکستان کے احمدی احباب کو کن دعاؤں سے فیض یاب فرمایا ہے، اور پاکستان کے احمدیوں کو کیا تاکید فرمائی ہے؟

کلام الامام

کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

مَیں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اِس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہُنر مند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اُس کو دیوانہ کر دے اور اُس کے اُس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اُس سے بہتر عقل اور علم اور ہُنر دے دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اِس بات کو بُھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اُس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اُس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے۔

اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اُس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دُعا مانگنے میں سست ہے وہ متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اُس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اُس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دُعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اُس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اُس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔

(روحانی خزائن جلد 18 نزول المسیح ص402)

پھر کشتی نوح میں فرماتے ہیں:

چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے تم ریا کاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

(روحانی خزائن جلد 19 کشتی نوح ص402)

اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرت رب غیور کو
جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما
گالیاں سن کے دعا دو، پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو، تم دکھاؤ انکسار

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

بیت النور کیلگری میں استقبال، مہمانوں سے ملاقات، دفاتر کا معائنہ، تقریب آمین اور نصرت الٰہی کی ہوائیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

Whistler کی سیر

پروگرام کے مطابق آج کا دن صوبہ برٹش کولمبیا کے ایک خوبصورت علاقہ Whistler کی سیر کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔

گیارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کے بعد یہاں سے روانگی ہوئی۔ یہ سارا علاقہ نہایت ہی خوبصورت اور دل لبھانے والے مناظر پر مشتمل ہے۔ بحرالکاہل (Pacific Ocean) کا یہ حصہ بہت ہی خوبصورت اور سرسبز جزائر پر مشتمل ہے اور پھر ان جزائر نے سرسبزو شاداب، گھنے جنگلوں پر مشتمل پہاڑوں کو اٹھایا ہوا ہے۔ بعض جزائر میں آبادیاں بھی نظر آتی ہیں۔ ہر موڑ کے بعد نئی وادیاں اور نئے مناظر سامنے آجاتے ہیں اور ہر آنے والا نظارہ پہلے سے زیادہ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد Provincial Park میں کچھ دیر کے لئے قافلہ رکا۔ یہاں بلند پہاڑوں سے Shannon Falls کا نظارہ بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ یہ آبشار گیارہ سوفٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔ اس آبشار کا نام William Shannon کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اٹھارہویں اور انیسویں صدی کے آغاز میں یہ سارا علاقہ ولیم شینن کی ملکیت تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف جگہوں سے اس آبشار کی تصاویر بھی بنائیں۔

بعض احمدی فیملیز اپنے طور پر اس آبشار کو دیکھنے کے لئے آئی ہوئی تھیں۔ جب انہوں نے اچانک حضور انور کو دیکھا تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ سبھی نے اپنے پیارے آقا کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو بھی فرمائی۔

یہاں قریباً نصف گھنٹہ کے قیام کے بعد ایک بجکر پینتیس منٹ پر آگے روانگی ہوئی اور مزید چالیس منٹ کے سفر کے بعد Brandywine Falls کے مقام پر پہنچے۔ بلند پہاڑوں سے بہتا ہوا یہ پانی، پہاڑوں کے دامن میں ایک انتہائی گہری کھائی میں گرتا ہے اور پھر چند سومیٹر کے بعد ایک قدرتی جھیل میں جاملتا ہے۔ یہ سارا علاقہ اور یہ نظارہ قابل دید ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس علاقہ میں بھی قریباً نصف گھنٹہ قیام فرمایا اور مختلف مقامات پر تشریف لے جا کر ان حسین قدرتی مناظر کو دیکھا جو اس کائنات کے خالق کی یاد دلاتے ہیں اور انسان اللہ تعالیٰ کی حمد میں ڈوب جاتا ہے۔

یہاں سے قریباً پونے تین بجے روانہ ہو کر مزید نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد Whistler کے علاقہ میں پہنچے۔ یہ علاقہ کافی بلندی پر واقع ہے اور اس کے چاروں اطراف بلند پہاڑ ہیں۔ ایک طرف سے یہ پہاڑی سلسلہ Whistler Black Mountain اور دوسری طرف سے Comb Mountain کہلاتا ہے۔ یہ پہاڑ موسم سرما میں برف سے لدے ہوتے ہیں۔ گزشتہ Winter Olympic کا انعقاد اسی علاقہ میں ہوا تھا۔

یہاں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام ہوٹل Fairmont Chateau Whistler میں کیا گیا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کے لئے ایک ہال نما بڑا کمرہ حاصل کیا گیا تھا۔ چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے یہاں سے واپس جانے کے لئے روانگی ہوئی۔ چند کلومیٹر کے بعد راستہ میں Lost Lake پر کچھ دیر کے لئے رکے پھر یہاں سے روانہ ہو کر سوا آٹھ بجے وینکوور رہائش گاہ آمد ہوئی اور حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمن تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الرحمن کے زائرین

بیت الرحمن وینکوور کے افتتاح کے بعد وزٹ کرنے والے زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، مکرم خلیل احمد مبشر صاحب مربی وینکوور نے بتایا کہ ایک کینیڈین جوڑا (میاں بیوی) بیت کے بیرونی گیٹ پر آئے اور کہنے لگے کہ ہم نے گلوبل TV پر اس بیت کے افتتاح کی خبر سنی اور دیکھی ہے پھر......کی اس جماعت کے روحانی پیشوا کو بھی ٹی وی پر دیکھا ہے اور اس کی باتیں سنی ہیں تو بہت اچھی لگیں۔ ہم نے پروگرام بنایا کہ آج ہم اس بیت کو دیکھ کر آئیں اور ...... کے بارہ میں مزید معلومات لیں۔ چنانچہ ان کو بیت کا وزٹ کروایا گیا۔ دونوں نے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں بھی شرکت کی اور حضور انور کا خطاب مکمل طور پر سنا اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔

بیت کے بیرونی مین گیٹ کے سامنے سڑک گزرتی ہے بہت سے لوگ اپنی گاڑیاں روک کر، گیٹ پر ڈیوٹی دینے والے خدام سے اس بیت کے بارہ میں دریافت کرتے ہیں۔ بعض نے کہا کہ اتنی خوبصورت بیت ہم نے پہلی بار دیکھی ہے۔ بعض نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم میں اور احمدیوں میں کیا فرق ہے۔ ہم دوبارہ کسی دن آئیں گے اور بات کریں گے۔ ہمیں اس بیت کا ماحول بہت پیارا لگا ہے۔

بیت الرحمن کے سامنے سے سڑک گزرتی ہے۔ جہاں سے دن رات ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ پھر بیت کے دائیں طرف دریائے فریزر پر ایک بہت اونچاپل بنایا گیا ہے جہاں سے بیت کا نظارہ بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ خصوصاً رات کے وقت اس کا روشن مینار اور گنبد لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں اور اس پُل سے گزرنے والے مسافروں کی نظر بیت پر پڑتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب اس بیت کو دیکھنے کے لئے کثرت سے لوگ آئیں گے اور یہ بیت دین کے تعارف کا ذریعہ بنے گی اور دین کی حقیقی تعلیم پہنچانے کے لئے اس کے دروازے کھلے رہے ہیں اور ہر آنے والا اس سے فیضیاب ہوگا اور سعید روحیں احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت بھی پائیں گی۔

22 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح چار بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الرحمن کے لئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے چار بجے حضور انور نے بیت الرحمن میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز ملاحظہ فرمائیں اور ان رپورٹس اور خطوط پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

کیلگری کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق وینکوور سے کیلگری کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈیڑھ بجے بیت الرحمن میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت سے فرمایا۔ باہر آجائیں۔ بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف مرد احباب کھڑے تھے اور دوسرے حصہ میں کچھ فاصلے پر خواتین تھیں۔ احباب جماعت اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے نعرے بلند کر رہے تھے۔ بڑے جوش اور ولولہ سے نعرے لگائے جا رہے تھے۔ دوسری طرف بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں اور گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے اپنے آقا کا دیدار کیا اور شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ حضور انور ازراہ شفقت بچیوں کے پاس بھی کھڑے رہے۔ اس دوران بچیاں کورس کی صورت میں گیت پڑھتی رہیں۔ یہ الوداعی لمحات تھے اور بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر یہاں سے رہائش گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

تین بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اب یہاں سے ایئرپورٹ کے لئے روانگی کا پروگرام تھا۔ دعا سے قبل حفاظت خاص کی ڈیوٹی دینے والے خدام اور قافلہ کی گاڑیاں ڈرائیو کرنے والے خدام نے دوگروپس کی صورت میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نے دعا کروائی اور قافلہ ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ پولیس کی گاڑی قافلہ کو Escort کر رہی تھی اور راستہ کلیئر کر رہی تھی۔ ایک پولیس کی گاڑی قافلہ کے پیچھے تھی ایئرپورٹ پر بھی حضور انور کی گاڑی پارک کرنے کے لئے ایک جگہ مخصوص کی گئی تھی جہاں ایئرپورٹ پولیس پہلے سے ہی ڈیوٹی پر موجود تھی۔

چار بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ جہاں ایئرپورٹ سٹاف آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کو اپنے ساتھ ایئرپورٹ کے اندر سپیشل لاؤنج میں لے آئے۔

حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

ایئر کینیڈا (Air Canada) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کے لئے جو سپیشل بورڈنگ کارڈ جاری کئے اس میں بورڈنگ کارڈ کے دائیں طرف منارۃ المسیح کی تصویر ہے اور اس کے نیچے ......Ahmadiyya Jamaat Canada کینیڈا لکھا ہے۔ پھر اس کے نیچے Welcome to Canada Huzoor لکھا ہوا ہے۔

بورڈنگ کارڈ کے نیچے لمبائی کے رخ میں Hazrat Mirza Masroor Ahmad Khalifatul Masih V (aa) لکھا ہوا ہے۔

جہاز پر سوار ہونے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مخصوص گیٹ پر تشریف لے آئے۔ بعض احمدی فیملیز بھی اسی جہاز میں کیلگری تک سفر کر رہی تھیں۔ حضور انور نے از راہ شفقت ان فیملیز سے گفتگو فرمائی۔

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ ایئر کینیڈا کی پرواز AC222 اپنے وقت پر پانچ بجے سہ پہر وینکوور سے کیلگری (Calgary) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

وینکوور سے کیلگری تک اس سفر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور قافلہ کے ممبران کے علاوہ مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا، نائب امیر صاحب کینیڈا، نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب کینیڈا اکرم اسلم داؤد صاحب، نیشنل صدر صاحب خدام الاحمدیہ کینیڈا، ڈاکٹر تنویر احمد صاحب جو ڈیوٹی پر متعین تھے اور دیگر چند عہدیداران اور خدام کو سفر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ اعجاز احمد خان صاحب فوٹوگرافر اور بشیر احمد ناصر صاحب فوٹوگرافر جماعت کینیڈا بھی ساتھ تھے۔

کیلگری میں آمد

قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کی پرواز کے بعد کیلگری کے مقامی وقت کے مطابق سات بجکر پچیس منٹ پر جہاز کیلگری کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ (کیلگری کا وقت وینکوور سے ایک گھنٹہ آگے ہے)

جہاز کے دروازہ پر ایئرپورٹ سٹاف آفیسرز نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ چند قدم چلنے کے بعد آگے ایک گیلری میں لوکل امیر صاحب کیلگری مکرم مجید احمد طارق صاحب مربی سلسلہ کیلگری مکرم ناصر محمود بٹ صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

اس کے علاوہ درج ذیل حکومتی سرکردہ حکام نے حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

Hon. Manmeet Bhullar
ممبر پارلیمنٹ و سروس منسٹر صوبہ البرٹا (Alberta)

Mr. Moe Emery ممبر پارلیمنٹ البرٹا (Alberta)

Hon. Rick McLver ممبر پارلیمنٹ منسٹر آف ٹرانسپورٹ البرٹا

Mr. Ray Jones ڈپٹی میئر

Mr. Darshan Kang ممبر پارلیمنٹ البرٹا (Alberta)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور ان کا شکریہ ادا کیا اور ان افراد سے گفتگو فرمائی۔

یہ احباب ایئرپورٹ سے باہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو گاڑی تک چھوڑنے آئے۔

بیت النور میں استقبال

سات بجکر چالیس منٹ پر ایئرپورٹ سے بیت النور کیلگری کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑیاں قافلہ کو Escort کر رہی تھیں۔ قافلہ کے آگے، پیچھے دائیں بائیں پولیس کی متعدد گاڑیاں چل رہی تھیں اور ساتھ ساتھ راستہ کلیئر کرتی تھیں اور جہاں ٹریفک روکنی ہوتی روک دیتی تھیں۔ مین روڈ سے Join کرنے والی مختلف سڑکیں قافلہ کے گزرنے سے قبل ہی بلاک کر دیتی تھیں تاکہ سڑک خالی رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پولیس کے سکواڈ نے بہت اعلیٰ درجہ کا پروٹوکول دیا۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت النور کیلگری میں تشریف آوری ہوئی۔ ریجنل امیر مکرم سلمان خالد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں کیلگری جماعت کے علاوہ کینیڈا کی جماعتوں وینکوور، ایڈمنٹن، سسکاٹون، مانٹریال، ٹورانٹو، آٹوا (Ottawa)، Winnipeg اور ملک کے دوسرے مختلف حصوں سے آنے والے احباب کے علاوہ امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی بیت النور کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، غلام احمد کی جے، احمدیت زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے پُرجوش والہانہ نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے نیچے اتر آئے۔ دو بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

موسم کی مناسبت سے بیت کے بیرونی احاطہ میں وسیع و عریض مارکی لگائی گئی تھی۔ ایک مارکی میں مرد حضرات موجود تھے۔ جو مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے اور دوسری مارکی میں خواتین موجود تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہلے مردانہ مارکی میں تشریف لے گئے۔ وہاں احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا۔ ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور السلام علیکم حضور! اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ بچے گروپ کی صورت میں خیرمقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے سب کے درمیان سے گزرتے ہوئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں ہزار سے زائد خواتین نے بڑے بھرپور انداز میں پُرجوش نعرے بلند کئے۔ بچیوں کے مختلف گروپس خوبصورت لباس پہنے ہوئے استقبالیہ نغمے پڑھ رہے تھے۔ خواتین اور بچیاں اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہتیں۔ ہر طرف سے اس قدر السلام علیکم حضور! کی آوازیں آرہی تھیں کہ ایک شور برپا تھا۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے سب کے پاس سے گزر رہے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور جماعت کے اس سنٹر کے اندر تشریف لے گئے۔

اس کمپلیکس کے ایک احاطہ میں گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے یہاں کیلگری میں قیام کے دوران حضور انور کی رہائش اسی گیسٹ ہاؤس میں ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی اس رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مہمانوں سے ملاقات

ایئرپورٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنے والوں میں سے درج ذیل تین مہمان حضور انور سے ملاقات کے لئے بیت النور پہنچے تھے۔

Hon. Manmeet Bhullar-1
ممبر پارلیمنٹ اور سروس منسٹر البرٹا

Mr. Moe Emery-2 ممبر پارلیمنٹ البرٹا (Alberta)

Hon. Rick Mclver-3
ممبر پارلیمنٹ اور منسٹر آف ٹرانسپورٹ البرٹا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے آٹھ بجے اپنی رہائش گاہ سے دفتر تشریف لائے جہاں یہ تینوں مہمان حضور انور کی آمد کے منتظر تھے ان مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور نے ایک بار پھر ان مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ وہ حضور انور کی آمد پر ایئرپورٹ پر آئے تھے۔

ان مہمانوں کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ منسٹر آف ٹرانسپورٹ صوبہ البرٹا (Alberta) سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سڑکوں کی تعمیر میں نیشنل، مرکزی حکومت بھی مدد کرتی ہے یا صوبائی لیول پر ہی سارے اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ ہائی وے کی تعمیر کے لئے مرکزی حکومت مدد دیتی ہے۔ باقی جو چھوٹے قصبات اور گاؤں میں سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں، ہم ہر جگہ سڑکیں بنا رہے ہیں۔ ان کے بجٹ صوبائی طور پر بھی بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں فاصلے بہت زیادہ ہیں۔ ہزار ہا میل کی موٹروے ہیں۔ ایک طرف موسم اور آب و ہوا اور ہے تو دوسری اس کے بالکل مختلف ہے۔ ایک طرف موسم گرم ہے تو دوسری طرف موسم ٹھنڈا ہے تو اس لحاظ سے سڑکوں کی Maintenance کرنا مشکل ہوتا ہوگا۔

ایک مہمان نے حضور انور کی واپسی کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سے سوموار 27 مئی کو واپسی ہے۔

ایک مہمان کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ کچھ سالوں سے یوکے میں زیادہ وقت نہیں گزار رہا۔ مختلف ممالک میں جاتا رہا ہوں اور سفر پر جارہا ہوں۔

بیوت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ جو بیوت الذکر باقاعدہ تعمیر کی گئی ہیں ان کی یہاں تعداد تین ہے۔ اب سسکاٹون، بریمپٹن اور ریجائنا میں بیوت الذکر بنی ہیں۔ لوگ یہاں بیوت الذکر تعمیر کرنے کے لئے تیار ہیں اب انتظامیہ پر ہے کہ وہ کب ان کی تعمیر کے پروگرام بناتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہماری بیوت الذکر اور سنٹر میں مختلف کمیونٹی پروگرام ہوتے ہیں، مختلف فورم ہوتے ہیں۔ بین المذاہب کانفرنسز، پیس کانفرنسز ہوتی ہیں۔ ملٹی نیشن فورم ہوتے ہیں۔

ہماری بیوت الذکر مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے کھلی ہیں۔ یہی (دین) کی تعلیم ہے اور یہی سچا (دین) ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج لندن میں جو واقعہ ہوا ہے آرمی کے ایک سپاہی کو مار دیا ہے۔ مارنے کے بعد قاتل اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتا رہا۔ جو اسلام کے نام پر اس طرح قتل کرتے ہیں اور دہشت گردی کرتے ہیں وہ ہرگز مسلمان نہیں ہیں۔ اسلام ہرگز اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام تو امن وسلامتی کا مذہب ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کیلگری میں یہاں کی جماعت بھی اور دوسرے مختلف علاقوں سے لوگ مجھے ملنے کے لئے آئیں گے۔ وینکوور میں بھی بیت کے افتتاح کے موقع پر کافی لوگ آئے تھے۔ جو لوگ وہاں آئے تھے ان میں سے بہت سے یہاں بھی آئیں گے۔

امن کے قیام کے حوالہ سے حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا یہاں کینیڈا کی حکومت امن کے قیام کے لئے کوشش کر رہی ہے لیکن دوسری طاقتوں سے رابطہ اور تعلق کے نتیجہ میں یہ کوشش متاثر ہو رہی ہے۔ اب سیریا میں کیا ہو رہا ہے۔ حکومت بھی اور باغی بھی دونوں ظلم میں برابر کے شریک ہیں۔ اب بات ہو رہی ہے کہ امن کے قیام کے لئے وہاں مغربی ممالک کی فوج UN کے تحت بھجوائی جائے۔ میں اس بارہ میں مختلف فورم پر پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ مغربی ممالک کی فوج نہیں بلکہ سیریا کے ہمسایہ عرب ممالک کی فوج وہاں جانی چاہئے اور وہ امن کے قیام کی کوشش کرے۔ کیونکہ قرآن کریم کی، اسلام کی یہی تعلیم ہے کہ تم اگر کسی ملک میں فساد دیکھو اور یہ دیکھو کہ وہاں عوام کے حقوق نہیں دیئے جا رہے۔ ان پر ظلم ہو رہا ہے تو پھر جو ہمسایہ مسلمان ممالک ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ مل کر ظالم کے ہاتھ ظلم سے روکیں اور مظلوم کو اس کا حق دلوائیں۔ پس اگر UN کے تحت امن فوج بھجوانی ہے تو وہ ہمسایہ مسلمان ممالک کی فوج ہونی چاہئے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ Mr. Moe Emery نے عرض کیا کہ ہمارا یقین ہے کہ مغربی دنیا سیریا کے معاملہ کو کنٹرول کر سکتی ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایک طرف تو باغیوں کو بھی اسلحہ دیتے ہیں اور حکومت کو بھی اسلحہ ملتا ہے تو پھر کس طرح کنٹرول ہوگا۔ کس طرح امن قائم ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا میں مغربی ملکوں کو کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں۔ سمجھا چکا ہوں کہ اگر انصاف کرنا ہے تو پھر حقیقت میں انصاف کرو، عدل سے کام لو۔

حضور انور نے فرمایا ان عرب ممالک کی حکومتوں کا یہ حال تھا کہ باپ مرتا ہے تو بیٹا اس کی جگہ آ جاتا ہے تو یہ ڈیموکریسی نہیں ہے۔ جمہوریت نہیں ہے لیکن مغربی ممالک جب تک ان کے مفادات وابستہ تھے، ڈیموکریسی کے نام پر ان حکومتوں کی مدد کرتے رہے اور اب جب مفادات نہیں رہے تو عوام کو حکومتوں کے مقابل کھڑا کر کے یہ حال کر دیا ہے۔

اب لیبیا کو ہی دیکھیں وہاں قذافی کو مار دیا ہے وہاں پہلے ایک نام کی، ایک آدمی کی حکومت تھی لیکن اب کیا ہے؟ مختلف علاقوں میں مختلف قبائل کی حکومت ہے اور امن وہاں کا مزید خراب ہوا ہے۔

مصر میں کیا ہوا ہے جو بھی ظلم ہوا ہے مذہب کے نام پر ہوا ہے ڈیموکریسی کے نام پر ہوا ہے اور اب تک ہو رہا ہے۔

اب افغانستان کو دیکھ لیں نام نہاد جمہوری حکومت ہے اور امریکہ اس کو سپورٹ کرتا ہے۔ اس حکومت نے خواتین کے لئے قانون پاس کیا لیکن ان کو کوئی حق نہ دیا اب جو حکومت اپنے عوام کو ان کے حقوق نہ دے سکے تو وہ جمہوری حکومت کس طرح ہوگئی اور آپ جمہوریت کے نام پر ان کی مدد کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے عوام کے حقوق ادا نہیں کر رہے۔

اس ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تینوں حکام کو کتاب World Crisis and the Pathway to Peace عطا فرمائی۔

سروس منسٹر اور ممبر پارلیمنٹ صوبہ البرٹا آنریبل Manmeet Bhullar نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور انور اس کتاب پر اپنے دستخط فرما دیں۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت ان تینوں مہمانوں کو دی جانے والی کتب پر اپنے دستخط فرمائے۔

ان مہمانوں کی حضور انور سے ملاقات کا یہ پروگرام نو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر ان مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر سے باہر تشریف لے آئے۔ جہاں مختلف جماعتی عہدیداران اور احباب جماعت کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت احباب سے گفتگو فرمائی۔ بعض احباب نے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

دفاتر کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور نے مختلف دفاتر کا وزٹ فرمایا۔ حضور انور مجلس خدام الاحمدیہ کیلگری کے دفتر میں بھی تشریف لائے اور یہاں کچھ دیر کے لئے رونق افروز رہے۔ امیر صاحب کینیڈا اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا بھی ساتھ تھے۔

نوجوانوں کے جامعہ احمدیہ کینیڈا میں جانے کے حوالہ سے بات ہوئی کہ یہاں داخلہ لینے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یوکے میں بچوں کی ایک ہفتہ کی تعلیمی و تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ کی طرف سے جامعہ احمدیہ کی عمارت میں ہی لگائی گئی۔ ایک ہفتہ صبح و شام وہیں رہے۔ ان کی تربیت بھی ہوئی اور دینی تعلیم بھی دی گئی اور جامعہ احمدیہ سے مانوس ہوئے۔ جامعہ کا تعارف بھی کروایا گیا تو جب یہ واپس گئے ہیں تو ان کی سوچ بدل چکی تھی۔ پہلے جامعہ میں داخلہ کے لئے چند ایک درخواستیں آتی تھیں۔ اب اس کلاس کے بعد چالیس درخواستیں آگئی ہیں تو یہ فرق پڑا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ حضور انور نے قوموں کی اصلاح نوجوانوں کے بغیر نہیں ہو سکتی کا جو بروشر بنانے کا ارشاد فرمایا تھا وہ ہم نے بنا لیا ہے۔ چنانچہ صدر صاحب نے یہ بروشر حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدام الاحمدیہ یوکے نے بھی بنایا ہے۔ آپ نے سائز میں قدرے بڑا بنایا ہے۔

دفتر میں بعض نوجوان خادم بھی موجود تھے۔ ایک خادم نے عرض کیا کہ اس کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے کا پروگرام ہے۔ اس خادم نے اپنے بالوں کو Gel لگائی ہوئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا جو تم نے Gel لگائی ہوئی ہے اس سے ایک تو بال جھڑتے ہیں اور دوسرے فیشن کا احساس ہوتا ہے۔ تم نے جامعہ میں جانا ہے تو پھر فیشن کا احساس کم کرو اور ایسی چیزوں سے پرہیز کرو۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے MTA سٹوڈیو، کنٹرول روم اور سٹور وغیرہ کا معائنہ فرمایا اور MTA کے کارکنان سے گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت النور تشریف لے آئے۔ نماز کے وقت میں ابھی چند منٹ باقی تھے۔ حضور انور محراب میں تشریف فرما ہوئے۔ سامنے پہلی صف چھوڑ کر دوسری صف میں مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اسلم صابر صاحب سے ان کا حال دریافت فرمایا۔ محمد اسلم صابر صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں عربی زبان کے پروفیسر رہے ہیں اور جماعت کے پرانے بے لوث خدمت گزاروں میں سے ہیں۔ بیت مہدی گولبازار ربوہ میں ہونے والے ایک دھماکہ میں موصوف کی ایک آنکھ بھی ضائع ہوگئی تھی۔ یہاں جامعہ احمدیہ کینیڈا میں پڑھاتے بھی رہے ہیں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت موصوف سے گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ آپ وینکوور میں بھی بیت کے افتتاح کے موقع پر آئے تھے۔ جس پر انہوں نے عرض کیا کہ جی حاضر ہوا تھا۔

ایک اور دوست مکرم مبارک احمد سیف صاحب بھی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کا حال بھی دریافت فرمایا۔ موصوف تعلیم الاسلام کالج میں تعلیم کے دوران حضور انور سے غالباً ایک سال آگے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کیلگری کا تعارف

کینیڈا کے صوبہ البرٹا (Alberta) میں کیلگری کا یہ شہر دو دریاؤں Bow River اور Elbow River کے سنگم پر 1870ء سے آباد ہے۔ اس شہر کے ایک طرف سرسبز و شاداب میدان ہیں تو دوسری طرف راکی کوہسار (Rocky Mountains) کی چوٹیاں بہت خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں جو برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔

کیلگری (Calgary) زمانہ قدیم میں فرانس کے علاقہ میں آباد ایک قدیم قوم گالز کی زبان کے لفظ Gallic Word سے ہے جس کے معنے صاف بہنے والے پانی یعنی (Clear Running Water) کے ہیں۔ آج سے کئی صدیاں قبل جب یورپین اقوام اس علاقہ میں پہنچیں تو راکی سلسلہ کوہ کے اس سرے پر گھڑ سوار پولیس کا ایک دستہ حفاظت کی غرض سے متعین کیا گیا۔ انہوں نے اپنی چوکی ایک پہاڑی چشمہ کے کنارے قائم کی اور انہوں نے اپنی اس چوکی کو کیلگری (Calgary) کا نام دیا جو اس درجہ مشہور ہوا کہ بعد میں جب ملحقہ میدانی علاقہ میں موجودہ شہر آباد ہوا تو اسے بھی کیلگری کے نام سے ہی پکارا جانے لگا۔

جماعت کا قیام

کیلگری میں جماعت کا باقاعدہ قیام 1977ء میں ہوا اور 1978ء میں جماعت نے بطور جماعتی سنٹر ایک چھوٹا سا مکان خریدا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت نے غیر معمولی ترقی کی۔ ابتدائی سال میں یہاں کیلگری کی جماعت کا سالانہ بجٹ صرف پانچصد ڈالر تھا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے یہاں سال 2008ء میں پندرہ ملین ڈالرز کی لاگت سے ایک خوبصورت وسیع و عریض بیت اور ایک کمپلیکس تعمیر کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے 2005ء کے دورہ کینیڈا کے دوران 18 جون 2005ء کو کیلگری کی اس پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور 4 جولائی بروز جمعۃ المبارک 2008ء کو اپنے دورہ کیلگری کے دوران اس بیت کا افتتاح فرمایا تھا۔

اس قطعہ زمین کا رقبہ جہاں یہ بیت اور جماعت کا سنٹر تعمیر ہوا ہے چار ایکڑ ہے اور یہ قطعہ زمین کیلگری شہر کے نارتھ ایسٹ علاقہ میں ہے۔ اس کمپلیکس کی تعمیر کا مجموعی رقبہ 48 ہزار مربع فٹ ہے۔ اس میں بیت النور کے مین ہال کے علاوہ بیت کے دونوں اطراف لابی (Lobby) ہے ایک طرف مردوں کے لئے اور دوسری طرف خواتین کے لئے یہ لابی ہے۔ اس کے علاوہ 7200 مربع فٹ کے رقبہ پر ملٹی پرپز ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ 1790 مربع فٹ پر ڈائننگ ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ ایک بہت بڑے کچن اور سٹور کی سہولیات موجود ہیں۔ اس کمپلیکس کی دونوں منازل پر بڑی تعداد میں دفاتر موجود ہیں۔ ریجنل امیر، لوکل امیر، جماعتوں کے صدران، ان کی عاملہ اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر موجود ہیں اور جدید سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے اور دیگر خدام، اطفال اور ناصرات کے لئے علیحدہ علیحدہ کلاس روم بنائے گئے ہیں۔ جہاں ان کے لئے تعلیمی و تربیتی کلاسز کا انعقاد ہوتا ہے۔ اسی کمپلیکس کے ایک احاطہ میں گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔

اس کمپلیکس میں داخل ہونے کے لئے مختلف اطراف سے راستے ہیں جگہ جگہ پینے کے پانی کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور MTA کے لئے بڑے سائز کی سکرینیں بھی جگہ جگہ لگی ہوئی ہیں۔ انسان جہاں بھی چاہے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے MTA دیکھ سکتا ہے۔

یہ بیت اور یہ کمپلیکس جدید طرز پر تعمیر کیا گیا ہے اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے کیلگری شہر میں یہ منفرد اہمیت کی حامل عمارت ہے جس کا روشن مینار اور گنبد بہت دور سے نظر آتے ہیں اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

23 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور دیگر مختلف دفتری امور میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت النور میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 60 فیملیز کے 215 افراد اور دس احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ آج ملاقات کرنے والی فیملیز اور احباب کا تعلق کیلگری جماعت کے مختلف حلقہ جات سے تھا۔

ان ملاقات کرنے والوں میں بڑی تعداد ان فیملیز کی تھی جو پہلی مرتبہ اپنے آقا سے مل رہی تھیں۔ ان سب ملاقات کرنے والوں کے چہرے خوشی ومسرت سے معمور تھے۔ یہ سب لوگ آج بے حد خوش تھے اور پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا سے ملنے کی سعادت پا رہے تھے۔ جب حضور انور کے قرب میں چند گھڑیاں گزار کر دعاؤں کے خزانے لئے باہر نکلتے تو اپنی آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے ایک دوسرے سے اپنی خوش نصیبی کا اظہار کرتے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل 38 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم عادل چوہدری، حسیب زبان، حسن وڑائچ، احمد اعوان، رائے محمد نعمان، روشن ارشد، ثاقب محمود، اعتصام عاصم، Irtaz احمد، حامد محمود، سلمان اسماعیل، فراز احمد، عبداللہ ناصر، حماد احمد

عزیزہ سبیقہ احمد، شافیعہ ورود، جاذبہ ورود، خلت بشریٰ، زوہا احمد، Miral سہیل، ہالہ اقبال، Azka زینب، کاشفہ عمران، عروسہ صالح، ملائکہ ملک، ماریہ خواجہ، ماہرہ احمد، شائلہ اکرم باجوہ، Zayna Nuha باجوہ، رواحہ محمود، تنزیلہ، ایمن نواز، حسبانہ محمود، فائزہ عامر، Mahnoor سید، امۃ الشافی اقبال، علیشانہ ناصر، دانیہ احمد۔

تقریب آمین کے بعد نو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نصرت الٰہی کی ہوائیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کیلگری (Calgary) جماعت کا یہ تیسرا دورہ ہے۔ احباب جماعت کیلگری اپنی اس خوش بختی اور سعادت پر بہت خوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز فجر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء پر حاضری بہت خوشکن ہے اور لوگ دور دور سے سفر کرکے نمازوں کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

کیلگری کی بیت النور رات کو بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ بیت کی بیرونی دیوار پر ایک ترتیب کے ساتھ لکھی ہوئی اللہ تعالیٰ کی صفات رات رنگ برنگی روشنیوں میں چمکتی ہوئی بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہیں اور دور سے نظر آتی ہے اور پڑھی جاتی ہیں۔ بیت کے احاطہ کے اردگرد درخت بھی بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے مزین ہیں اور بیت کی خوبصورتی کو دوبالا کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کیلگری آمد پر حکومتی انتظامیہ کی طرف سے غیر معمولی تعاون پر خیر سگالی کا مظاہرہ ہے۔ بیت کے سامنے والے پارک کے کار پارک میں بھی جماعت کے احباب کو گاڑیاں کھڑی کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور ایک دوسرے قریبی پارک میں بھی ایک کمپنی نے گاڑیاں پارک کرنے کی سہولت مہیا کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کی ہوائیں ہر سو چل رہی ہیں۔ یہ دن بڑے ہی مبارک اور برکتوں والے دن ہیں۔

☆......☆......☆......☆

ازافاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

ہماری تنظیمیں تھرموس اور فریج ہیں جو ماحول کے اثرات سے بچاتی ہیں

مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے منصب خلافت پر متمکن ہونے سے چند ماہ پہلے کا واقعہ ہے کہ آپ کسی جماعتی کام کے لیے کچھ دیر کے لیے بہاولپور تشریف لائے۔ آپ نے پہنچتے ہی اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایک مجلس سوال و جواب کا انتظام کیا جائے۔ مشن ہاؤس کے ایک سایہ دار درخت کے نیچے دو تین چار پائیوں اور کرسیوں پر کچھ نوجوان بیٹھ گئے۔ حضور انور ایک کرسی پر بیٹھے تھے۔ میڈیکل کالج کے احمدی دوست اپنے ایک دو غیر از جماعت دوستوں کو بھی ساتھ لائے تھے۔ سوال و جواب شروع ہوئے۔ ایک غیر احمدی لڑکے نے سوال کیا اگر احمدی بھی دوسروں (غیر احمدیوں) کی طرح غیر پسندیدہ مشاغل میں شامل ہوتے ہوں۔ تو آپ بتائیں کہ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے۔

حضور فرمانے لگے کہ آپ تو سائنس کے طالب علم ہیں اور قوانین قدرت سے واقف ہیں۔ یہ Law of Nature ہے کہ اگر ایک ٹھنڈے پانی کی بوتل فریج سے باہر کچھ دیر رکھی جائے تو وہ گرم ہو جاتی ہے اور اگر ایک گرم چائے کی پیالی تھرموس سے باہر کچھ دیر رکھی جائے تو وہ ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ جو بھی ماحول کا درجہ حرارت ہو گا اس پانی کی بوتل یا چائے کی پیالی کا درجہ حرارت اس جیسا ہو جائے گا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ تبدیلی نہ ہو تو پھر اس پانی کو فریج میں اور چائے کو تھرموس میں رکھنا ہوگا۔

حضور نے فرمایا کہ ہماری حالت تو اس وقت چائے کی پیالی یا پانی کی بوتل کی ہے اور آپ ماحول ہیں۔ اگر کوئی اس ماحول میں Unprotected کچھ دیر رہے گا تو وہ اس ماحول جیسا ہو جائے گا۔ اس لئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ ان کو ماحول میں کھلا نہ چھوڑا جائے۔ ہماری تنظیمیں خدام الاحمدیہ وغیرہ ہماری تھرموس اور فریج ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ اس میں رہیں تا کہ ماحول کا اثر نہ ہو۔ اگر کسی کی غفلت سے وہ باہر آ گئے تو پھر ماحول کا اثر ضرور ہو گا، جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اور معاشرے کی بھاری اکثریت اس نظام یعنی احمدیت میں داخل ہو جائے تو پھر ہم ماحول بن جائیں گے اور نتیجۃً معاشرہ میں نیکی اور پاکیزگی کا غلبہ ہو جائے گا۔

حضور نے اپنے گھر کی مثال دی کہ میری بچیوں کو ٹی وی کا شوق ہوا تو میں ٹی وی خرید لایا۔ وہ جب بھی ٹی وی دیکھنا چاہتیں تو میں ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھتا اور اس کی خامیاں بتاتا اب یہ حالت ہے کہ وہ ٹی وی ایک طرف پڑا ہے اور کوئی خبروں کے لیے بھی نہیں لگاتا۔

مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی ضلع بدین

جلسہ ہائے یوم خلافت ضلع بدین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ ضلع بدین کو جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور ہم سب کو خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔

تمام جماعتوں میں جلسوں کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد نظم پیش کی گئی۔ تلاوت، نظم کے بعد، برکات خلافت اطاعت خلافت، خلافت کی اہمیت، خلیفہ خدا بناتا ہے۔ وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

بدین شہر:

مورخہ 27 مئی 2013ء کو بعد نماز مغرب و عشاء بدین شہر میں مکرم رفیع احمد صاحب ملک صدر جماعت بدین کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ اسی طرح مائلی اور موئن چانڈیوں میں بھی جلسے ہوئے۔ بدین کے جلسہ کی کل حاضری 54 رہی جلسے کے آخر پر عہد خلافت تمام احباب نے کھڑے ہو کر دہرایا اور پھر دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ نیز بدین شہر کی لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ جلسہ یوم خلافت منایا۔ جو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہو۔

ٹنڈو غلام علی:

مورخہ 27 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی کا جلسہ یوم خلافت مکرم امیر صاحب ضلع مکرم حکیم محمد جمیل صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ امیر صاحب نے تقریر کی اور آخر پر عہد دہرایا اور دعا کروائی احباب کی حاضری 15 تھی۔

کوٹ احمدیاں:

مورخہ 27 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ کوٹ احمدیہ کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو مکرم نعیم احمد صاحب شاکر معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 38 رہی۔

نیز ٹنڈو غلام علی اور کوٹ احمدیہ کی لجنہ اماء اللہ نے اپنے الگ جلسے یوم خلافت منائے۔ جو کہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوئے۔

کھوسکی:

مورخہ 27 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ کھوسکی کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت کھوسکی کے زیر صدارت ہوا۔ اور مکرم مربی سلسلہ غالب احمد صاحب نے تقریر کی اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 37 تھی۔

نیز لجنہ اماء اللہ کھوسکی کا جلسہ یوم خلافت صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔

گولارچی:

مورخہ 27 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ گولارچی کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو مکرم منیب محمود مربی سلسلہ گولارچی کی زیر صدارت ہوا۔ اور مربی صاحب نے تقریر کی اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ حاضری 45 رہی۔ نیز لجنہ نے اپنا الگ جلسہ منایا جو صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔

خدا آباد:

مورخہ 28 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ خدا آباد کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو کہ مکرم محمد ادریس صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت ہوا اور مکرم خالد محمود صاحب معلم وقف جدید نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ کل حاضری 63 رہی۔

نیز لجنہ اماء اللہ خدا آباد کا الگ جلسہ ہوا جو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کے زیر صدارت ہوا۔

طاہر آباد:

مورخہ 28 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ طاہر آباد کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو کہ مکرم اطہر محمود صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ اور مکرم منیب محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ گولارچی نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی اور دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 40 رہی۔

نیز لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جو صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔

ٹنڈو باگو:

مورخہ 29 مئی 2013ء کو جماعت احمدیہ ٹنڈو باگو کا جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جو مکرم غالب احمد صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت ہوا اور مربی صاحب نے ہی تقریر کی۔ اس جلسہ کی حاضری 13 رہی۔

نیز لجنہ نے پنا الگ جلسہ کیا جو صدر صاحبہ کے زیر صدارت ہوا۔

احمد آباد:

مورخہ 30 مئی 2013ء چک نمبر 5 احمد آباد جماعت کا یوم خلافت کا جلسہ مکرم سمیع اللہ صاحب صدر جماعت کے زیر صدارت ہوا اور مکرم منیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ کل حاضری 17 رہی۔

نیز لجنہ اماء اللہ چک نمبر 5 احمد آباد نے اپنا الگ جلسہ منایا۔ جو صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔

صابن دستی:

مورخہ 1 جون 2013ء کو جماعت احمدیہ صابن دستی کا جلسہ یوم خلافت مکرم فضل احمد صاحب انجم معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ اور محترم معلم صاحب نے تقریر کی اور دعا کے ساتھ جلسہ کو ختم کیا اس جلسہ کی کل حاضری 14 رہی۔

نیز لجنہ نے اپنا الگ جلسہ منایا جو صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدرات ہوا۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ خلافت احمدیہ کا مطیع و فرمانبردار بنائے اور خلافت کے اشاروں پر ہم سب اٹھنے اور بیٹھنے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حامد رضی اللہ صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 23 مئی 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے شافعہ حامد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم منظور احمد صاحب سابق کارکن وکالت تبشیر کی نسل سے، مکرم منصور احمد صاحب کمپیوٹر سیکشن تحریک جدید کی پوتی اور مکرم بشارت احمد طارق صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی سلام ولد مکرم حاجی عبدالرشید صاحب سیکرٹری وصایا دارالعلوم غربی سلام ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم حکیم خالد محمود ناصر صاحب ولد مکرم میاں غلام رسول صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فریحہ عروج صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 13۔ اپریل 2013ء کو ہمراہ مکرم عاطف محمود صاحب ابن مکرم میاں ظفر اقبال صاحب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر نکاح کا اعلان مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا اور دعا کروائی۔ دلہا اور دلہن دونوں مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم حافظ آباد درویش قادیان کے نواسہ، نواسی اور مکرم میاں محمد مراد صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے، دین کی خدمت کرنے والی نسل عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عمران شاہد صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد نصر اللہ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کو گزشتہ ہفتہ فالج کا اٹیک ہوا تھا اور اس وقت طاہر ہارٹ میں زیر علاج ہیں۔ چلنے پھرنے اور بولنے میں دشواری ہے۔ والد صاحب کا 2010ء میں دل کا بائی پاس آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم میرے والد محترم کو کامل شفایابی سے نوازے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری بلال احمد بٹر صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کی نومولود بیٹی حریم شاہد دماغ میں پانی چلے جانے کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور لمبی عمر والی زندگی دے۔ نیز نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم سیف اللہ خان صاحب رند بلوچ ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا گزشتہ ہفتہ شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کے نتیجہ میں کافی چوٹیں آئی تھیں۔ تاحال صاحب فراش ہوں اور بہت ہی تکلیف سے دوچار ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفایابی سے نوازے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 جون 2013ء

دینی وفقہی مسائل	1:20 am
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	2:00 am
راہِ ہدیٰ	3:15 am
پیس کانفرنس 2007ء	6:15 am
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	7:10 am
راہِ ہدیٰ	8:20 am
لقاء مع العرب	9:55 am
جلسہ سالانہ یوکے 9 ستمبر 2012ء	12:00 pm
سوال وجواب	2:00 pm
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	4:00 pm
راہِ ہدیٰ Live	9:00 pm
خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ	11:20 pm

23 جون 2013ء

راہِ ہدیٰ	2:10 am
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	4:05 am
خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یوکے	6:25 am
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	8:10 am
لقاء مع العرب	9:55 am
گلشن وقف نو	11:55 am
سوال وجواب	2:00 pm
خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء	6:00 pm
گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ	8:15 pm
گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ	11:20 pm

ٹف گائے ریس

سخت جان مردوں کا تہوار

مغربی ممالک میں اکثر ایسے تہوار دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جو بظاہر ایک پاگل پن لگتے ہیں۔ لیکن ان کی دھن میں مگن لوگوں کے لئے اس سے اچھی تفریح کوئی نہیں۔ ایسی ہی ایک مثال ہر سال برطانیہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ جہاں منچلوں کی فوج سرد موسم میں خطرناک کیچڑ سے بھرے راستے آگ اور برفیلے پانی جیسی رکاوٹیں عبور کرتی نظر آتی ہے۔ اس تہوار کو ٹف گائے ریس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اس ریس کو 1987ء میں بلی ویلسن نامی شخص نے متعارف کروایا۔ جو ایک مالدار خاندان سے تعلق رکھتا تھا اور گاڑیوں کی ریس کا پرانا کھلاڑی تھا۔ اسے خطروں سے کھیلنا اور مشکل سے مشکل چیلنجز قبول کرنا بہت پسند تھا۔

لندن میں ہونے والی میراتھن میں اس کی فتح نے اس کی زندگی میں نیا رنگ بھر دیا اور اس نے گھڑ سواری اور ریس میں استعمال ہونے والے گھوڑوں کے لئے ایک فلاحی ادارہ قائم کیا۔ جس کی وجہ سے گھڑ سواری کی ریس میں جدت آئی۔ بعد ازاں اس نے کاشتکاروں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ٹف گائے ریس کا انعقاد کیا۔ اس ریس کا مقصد موسم سرما میں مقامی کاشتکاروں کو ہونے والی مشکلات سے روشناس کروانا تھا۔ کہ کیسے لوگ سخت سردی میں فصلوں کی بوائی کا عمل جاری رکھتے ہیں اور برفیلے پانی میں غوطہ لگا کر اناج کے حصول کو حتمی شکل دینے کے لئے ہر دم کوشاں رہتے ہیں۔ اس ریس کو ماہ جنوری میں سب سے مضبوط اور طاقتور نوجوان کے ٹائٹل سے اجاگر کیا گیا تاکہ اس کی مقبولیت میں اضافہ ممکن ہو سکے اور اس ریس سے آنے والی آمدنی کو کسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کیا جا سکے۔

جنوری کے شروع سے ہی اس ریس کے انتظامی امور سرانجام دیئے جانے لگتے ہیں۔ جس میں 12 کلومیٹر کے راستے کو بڑی مہارت کے ساتھ صاف کیا جاتا ہے۔ یہ ریس تین مراحل پر مشتمل ہوتی ہے جس میں پہلا مرحلہ چکنی مٹی سے بھرا راستہ، جس کے اطراف میں پتھر رکھے جاتے ہیں، عبور کرنا ہوتا ہے اور بعد میں خاردار تاروں کے نیچے سے منہ کے بل لیٹے ہوئے تین کلومیٹر کا کٹھن مرحلہ پار کرنا ہوتا ہے۔ زیادہ تر نوجوان اس مرحلے میں ہی ہار مان لیتے ہیں اور ریس سے آؤٹ ہو جاتے ہیں۔ طبی ماہرین نے اس ریس کو صحت کے لئے مضر قرار دیا ہے ان کے مطابق اس سے ہڈیوں کے جوڑ، دماغی، جسمانی فالج اور آگ سے نازک اعضاء کے جلنے کا خدشہ ہے۔ جس میں انسان کی جان بھی جا سکتی ہے۔ ریس میں دل ہلا دینے والے خطرناک اسٹنٹ ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہر سال ٹف گائے ریس کیلئے منچلوں کا پاگل پن اپنے عروج پر ہوتا ہے اور وہ سارا دن ریس میں انٹری کیلئے کوششوں میں لگے رہتے ہیں۔

(مرسلہ: مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆..............☆..........☆

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں صاحب جی کی چھاؤں میں
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

FR-10

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
Free Internet Course
خوشخبری
فری انٹرنیٹ کورس
داخلے جاری ہیں
☆ کمپیوٹر بیسکس
☆ مائیکروسافٹ آفس
☆ گرافکس ڈیزائننگ
☆ ویب ڈیویلپمنٹ
☆ ایس ای او
☆ سپوکن انگلش
ادارہ کی جانب سے کروایا جا رہا ہے
جو آپ کو مستقبل میں JOBS کے مواقع بڑھا دے گا علاوہ ازیں آپ خود بھی اپنا کام شروع کر سکتے ہیں۔
اور گھر بیٹھے انٹرنیٹ پر کام کر کے روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائر کنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321